فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

(اگر تم خود نہیں جانتے تو اہلِ ذکر سے پوچھو)

اَلْاِفَاضَاتُ السّنیۃ

اَلْمُلَقَّبُ بِہٖ

فتاویٰ مہریہ

مجدّدِ دین وملّت، فاتحِ قادیانیت حضرت سیّدنا پیر مہر علی شاہ گیلانی قدس سرہٗ العزیز

باایماء

حضرت پیر سیّد غلام محی الدین گیلانی قدس سرہٗ العزیز

باہتمام

حضرت پیر سیّد غلام معین الدین گیلانی قدس سرہٗ العزیز

حضرت پیر سیّد شاہ عبدالحق گیلانی مدظلہ العالی

سجادہ نشین گولڑہ شریف

بار	پنجم
تعداد	۴۰۰۰
مقامِ اشاعت	گولڑہ شریف
تخریج	علامہ سیّد ظفر علی شاہ، علامہ اختر حبیب اختر
گرافک ڈیزائنر	محمد نعیم
پروف ریڈنگ	شیخ الحدیث علامہ مشتاق احمد چشتی، قاری غلام محی الدین
مطبع	پرنٹنگ پروفیشنلز، لاہور فون 042-37553711
ہدیہ	200 روپے

شعبان المعظم ۱۴۳۱ھ جولائی 2010ء

ملنے کا پتہ

کتب خانہ درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

جداگانہ ہے۔ کیونکہ اس مدعا میں لزوم کذب فی کلام الباری عزاسمہ سے کام نہیں لیا ھذا ما فی ذھنی القاصر الآن لعل الحق لا یتجاوز عنہ والحمد للہ اوّلاً واٰخراً وھو یقول الحق ویھدی السبیل

۷۔ آنحضرت ﷺ کے میلاد شریف پر خوشی منانا

(محمد اسماعیل صاحب نظامی جھانسوی کیتھو بازار شملہ سے دریافت کرتے ہیں کہ دو سال قبل یہاں گروہ در گروہ جشنِ عید میلاد النبیؐ منائے گئے اور جلوس جھنڈا، ۱۲ کو جامع مسجد سے عید گاہ تک لے جایا گیا۔ اس سال امام احمد حسن صاحب نے جلوس روک دیا اور کہا کہ رسول ﷺ کی شانِ ولادت میں ایسی تقریب منانا منع ہے)

جواب میں حضور قبلۂ عالمؒ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے لئے میلاد شریف پر خوشی منانا جائز ہے۔

۸۔ رسول کریم ﷺ پر سحر ہونے کے اشکال کا حل

سوال

بحضور فیض گنجور جناب حضورِ انور پیر مہر علی شاہ صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ بعد اظہار و اشتیاق تمنائے سعادت قدم بوسی بندہ خاکسار مہر دین سکنہ سیالکوٹ میان پورہ عرض پرداز ہے کہ بندہ کو ایک عقدہ درپیش ہے جس کا کشاد بجز حضور انور مشکل ہے۔ امیدِ واثق ہے کہ حضورِ انور جواب باصواب سے مسرور فرمائیں گے۔ وہ عقدہ یہ ہے کہ نزولِ سورہ معوذتین میں کل مفسّرین نے جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جادو ہونا اور جناب کا چھ (۶) ماہ بیمار رہنا ثابت کیا ہے جس سے عجیب حیرانگی ہے کہ چھ ماہ باب وحی کا مسدود ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ دیگر بمقابلہ موسیٰ علیہ السلام ستر ہزار جادوگر کے جادو کا اثر نہ ہونا قرآن شریف سے ثابت ہے۔ یہاں حبیب پاک ﷺ پر ایک عورت کا جادو کرنا اور آپ ﷺ پر اثر ہونا کیا معنی رکھتا ہے۔ ادھر قرآن شریف میں واللہ یعصمک من الناس ولن

یضروک شیئا[1] (اور اللہ تمہیں لوگوں سے بچائے گا اور وہ تمہیں ہرگز کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے) آیا ہے برائے مہربانی اس عقدہ کو مفصل طور پر حل فرما کر ممنون فرمائیں۔ والتسلیم

الجواب ھوالصواب

واقعہ مسحوریّت ذاتِ بابرکات جناب سرورِ کائنات ﷺ صحیح و درست ہے اور معوذتین کا شانِ نزول بھی باتفاق مفسرین یہی واقعہ معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں بکثرت احادیث مروی ہیں مگر اس واقعہ کے وقوع سے کوئی خدشہ و اعتراض نہیں وارد ہوتا ہے۔ کیونکہ جیسے اور لوازمات بشریہ مثلاً کھانا، پینا، سونا، مریض ہونا من حیث الانسانیت ذات مبارک کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ اسی طرح اثرِ سحر کا وقوع بھی من حیث البشریّت ہی ہے نہ من حیث النبوت کہ عدم تاثیرِ سحر بموسیٰ علیہ السلام و تاثیرِ سحر بذات فخرِ موجودات علیہ الصلوٰۃ والتحیات سے اپنے خیال کے موجب بے جا نتیجے نکالے جائیں جیسے معتزلہ و دیگر فِرَقِ باطلہ نے اس موقع پر خیالاتِ فاسدہ ظاہر کئے ہیں اور علماء دین نے محققانہ جواب دیئے ہیں۔ چنانچہ تفسیر کبیر میں یہ بحث مفصل مذکور ہے تحت آیۃ کریمہ واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان الخ[2] (اور اسکے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے سلطنتِ سلیمان کے زمانہ میں)

غرضیکہ موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ من حیث النبوت سحرہ و جادوگران سے تھا اور یہ قانونِ الٰہی ہے کہ مقابلِ نبی آزمائشِ نبوت کو فتح نہیں نصیب ہوتی چنانچہ قصۂ نوح و دیگر انبیاء علیہم السلام کہ قوم نے اُن کی تکذیب کی اور خود واقعہ موسیٰ علیہ السلام اس امر کا شاہد ہے اور اگر مقابلہ من حیث النبوت نہ ہو تو پھر نبی کو تکلیف وایذا پہنچ جانی کوئی مستبعد امر نہیں ہے بلکہ یہ خاصہ بشریہ ہے جیسے اور لوازماتِ بشریہ سے نبی مبرّا نہیں ہوتا۔ ویسے ہی دنیاوی تکالیف و مصائب سے بھی پاک نہیں ہوسکتا و نیز آیہ کریمہ واللہ یعصمک من الناس و دیگر آیات ایں معنی بھی اس واقعہ کی قادح نہیں ہوسکتی ہیں۔ کیونکہ عصمت سے عصمتِ دینی مراد ہے نہ بدنی ورنہ دندان مبارک کا شہید ہونا، کفار کا تکالیف وایذا پہنچانا، ملک چھوڑ کر ہجرت کرنا سب عصمتِ بدنی کے خلاف ہے۔ پس ضرور عصمت سے وہی عصمت مراد لینی پڑے گی جو خاصۂ نبوت ہو اور جو فیما نحن فیہ ہے وہ عصمتِ دینی ہے وھو المراد۔ و نیز ان ایام میں انقطاعِ وحی بھی نہیں معلوم ہوتی ہے کیونکہ معوذتین کا نزول

[1] القرآن، المائدہ، آیت ۶۸
[2] القرآن، البقرۃ، آیت ۱۰۲

اسی زمانہ میں ہوا ہے اور یہ امر کہ اتنی مدت وحی بند رہی ہے اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

حضرات مفسرین نے تو اس واقعہ کو نہایت ہی بسط کے ساتھ بیان کیا ہے جس کی تفصیل کا یہ موقعہ و محل نہیں بقدرِ ضرورت حاشیہ سلیمان جمل کی تھوڑی سی عبارت نقل کئے دیتا ہوں وھی ھذہ. قال الراغب تاثیر السحر فی النبی ﷺ لم یکن من حیث انه نبی وانما کان فی بدنه من حیث انه بشر او انسان کما کان یاکل ویتغوط ویغضب ویشتھی ویمرض فتاثیره فیه من حیث ھو بشر لا من حیث ھو نبی وانما یکون ذلک قادحا فی النبوة لو وجد للسحر تاثیر فی امر یرجع للنبوة کما ان جرحه وکسر ثنیته یوم احد لم یقدح فیما ضمن اللّٰه له من عصمته فی قوله تعالیٰ واللّٰه یعصمک من الناس . وکما لا اعتداد بما یقع فی الاسلام من غلبة بعض المشرکین علی بعض النواحی فیما ذکر من کمال الاسلام فی قوله تعالیٰ الیوم اکملت لکم دینکم[1] واللّٰه اعلم وعلمه اتم۔

(راغب نے کہا کہ نبی ﷺ میں جادو کی تاثیر بایں حیثیت نہ تھی کہ آپ نبی ہیں بلکہ آپ کے بدن میں بحیثیت انسان ہونے کے تھی جیسا کہ آپ کھانا کھاتے ، قضاء حاجت فرماتے ، کبھی غضبناک ہوتے اور اشتہا فرماتے اور بیمار ہوتے تو اس کی تاثیر آپ میں بحیثیت بشر کے تھی نہ بحیثیت نبی ہونے کے تھی کہ وہ نبوت میں قادح ہوگی اگر جادو کی تاثیر ایسے امر میں پائی جائے جو نبوت کی طرف راجع ہو جیسا کہ احد کے دن آپ کا زخمی ہونا اور اگلے دانتوں کا ٹوٹ جانا اس میں قادح نہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرمان واللّٰه یعصمک من الناس میں آپ ﷺ کے لئے اپنی عصمت کی ضمانت دی ہے اور اسی طرح نہیں اعتبار ساتھ اس کے جو واقع ہوا اسلام میں بعض اطراف پر بعض مشرکین کے غلبہ سے جو اسلام کا کمال اللہ تعالیٰ کے فرمان الیوم اکملت لکم دینکم میں ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور اس کا علم ہی مکمل ہے)

العبد الملتجی الی اللّٰه المدعو بمہر علی شاہ عفی عنه ربه بقلم خود

---

[1] حاشیہ جمل بر جلالین ، ج ۴ ، ص ۶۲۴۔